## سوال

(86) حمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج کے دن روشنی کرنا وغیرہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند سال سے ہندوستان کے کئی مقامات میں رجبی شروع ہونے لگی ہے یعنی ۲۷،۲۸ رجب کو حضور سرور کائنات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج کا حال پڑھا جاتا ہے اور بڑا مجمع ہوتا ہے اور کثرت سے روشنی کا سامان راہم ہوتا ہے اور بعض جگہ اسی مجلس میں بعد بیان معراج شریف قوالی ہوتی ہے اور حال آتا ہے اور یوما فیوما اس کی ترقی ہے تو براہ مہربانی شریعت کے رو سے اس کے مضار ومنافع سے مطلع فرمائے کہ اس کا کرنے والا اور شریک ہونے والا اور مدد دینے والا داخل حسنات ہوگا یا موجب سیٔات،

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جلسہ بہئیت متعارفہ زمانہ ہذا میں جو منکرات مجتمع ہیں وہ ظاہر ہیں،

(۱) التزام مالایلزم جس کی کراہت فقہاء کے کلام میں منصوص اور بہت فروع فقہیہ کو اس پر متفرع کیا ہے، کما لا یخفی علی الماہر۔

(۲) کثرت : ۔ روشنی میں اسراف کا ہونا جس کی ممانعت منصوص قرآنی ہے،

(۳) اوس : ۔ میں قوالی کا اہتمام جو تطوعات کے لئے مکروہ ہے اسی بناء پر جماعت ناقلہ کو مکروہ کہا ہے اور بھی جس قدرت منکرات کو محققین نے مجالس متعارفہ میلاد میں ذکر کیا ہے اکثر بلکہ کل مع شئی زائد اوس میں مجتمع ہیں، بالخصوص اگر اس کے ساتھ قوالی بھی ہو تو منکرات مضاعف ہوجاوئے گئے کیونکہ مجالس متعارفہ سماع میں شرائط اباحتہ محض مفقود ہیں اور عوارض مانعہ بکثرت موجود ہیں چنانچہ حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کی تحقیق متعارف پر منطق کرنے سے اس کی تصدیق ہوسکتی ہے بنا بروجوہ مذکورہ جلسہ مذکورہ کے داعی اور ساعی وبانی ومعین وشریک سب کے سب شرعا قابل ملامت وتشنیع ہونگے طالب حق کے لئے یہ مختصر کافی ہے اور مخاصم کے لئے دفتر کے دفتر وافی ہیں،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

**جلد10ص247**

محدث فتویٰ